السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ ﷺ کی احادیث میں تضاد پایا جاتا ہے؟ اور اس کا حل کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث : اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی ﷺ پر نازل ہونے والے وہ الہامات یا پیغامات ہیں جو انہوں نے امت تک پہچانے ہوتے ہیں۔ قرآن وحی متلو اور حدیث جو کہ قرآن کا ہی بیان اور وضاحت ہے وحی غیر متلو ہے۔ جبکہ ان کے حکم میں کچھ فرق نہیں۔ جب قرآن اور حدیث دونوں اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ وحی ہے تو اس میں تضاد اور ٹکراؤ عبث ہے۔ اللہ کے رسولؐ کے اقوال وافعال جو کہ احادیث کی کتب میں درج ہیں۔ وہ سب کے سب ایک دوسرے سے متضاد نہیں ہیں۔ ہاں ظاہری طور پر اگر دو احادیث ایک دوسرے کے مخالف محسوس ہوتی ہوں تو یا ان کی کوئی نہ کوئی توجیہ اور تطبیق کی صورت موجود ہوتی ہے وگرنہ ایسا محال ہے کہ دو احادیث سنداً اور متناً بالکل درست ہوں اور ایک دوسرے کی ناسخ بھی نہ ہو تو وہ ٹکراؤ پیدا کرے۔ ذخیرہ احادیث میں کوئی بھی ایسی صحیح حدیث موجود نہیں جو ایک دوسرے سے ٹکراتی ہو اور علما نے ایسی احادیث کہ جن میں بظاہر ٹکراؤ محسوس ہوتا ہے۔ ان میں تطبیق دی ہے۔ مستشرقین اور حدیث دشمن عناصر کا یہ وتیرہ رہا ہے کہ وہ اللہ کے رسولؐ کی باتوں میں تضاد ثابت کر کے انہیں مشکوک بنانے کی کوشش میں رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کے لیے ایک عظیم جماعت یعنی محدثین کو پیدا فرمایا جنہوں نے حدیث بارے ایسے اصول وضع کیے کہ صرف ہر دروغ گو کا قافیہ بند نہیں کیا بلکہ احادیث کو مشکوک ٹھہرانے کی وہ تمام کوششوں کو ہر دور میں ناکام بناتے رہے۔ بہر کیف اللہ کے رسولؐ کی کوئی بھی پایہ ثبوت کو پہنچنے والی حدیث ایک دوسرے سے نہیں ٹکراتی اگر ظاہری طور پر محسوس ہوتا ہے تو وہ ہماری عقل کی کوتاہی ہے۔ ذرا غور اور مطالعہ کریں تو یہ کوتاہی ختم ہو سکتی ہے۔

فتاویٰ ارکان اسلام

نماز کے مسائل